سوال : السلام علیکم : میں ((national database resgistration authority نادرا میں جاب کرتی ہوں وہاں مکمل پردے کے باوجود بھی غیر محرم مرد حضرات سے بات چیت کرنی پڑتی ہے کافی مشکلات ہوتی ہے کسی دن بہت رش ہوتی ہے اور میری مجبوری ہے اگر جاب نہ کروں تو گھر میں حالات بگڑ

جواب : عورت کا اصل محل و مقام اس کا گھر ہی ہے اور گھر کی معاشی ذمہ داریوں اور کفالت کا بوجھ مرد کے ذمہ ہے لیکن اگر کسی عورت کے لیے معاشی ذمہ داریوں یا کفالت یا ضروریات زندگی کے لیے باہر نکل کر جاب کرنی پڑی تو اس کا شریعت اسلامیہ میں جواز ہے کیونکہ قاعدہ یہی ہے کہ
الضرورات تبیح المحظورات۔
ضرورت کے وقت، ممنوع کام جائز ہو جاتے ہیں۔
پس اگر کے گھر کی معاشی ضروریات آپ کی جاب کے بغیر پوری نہیں ہوتی ہیں تو اس کے لیے آپ کے لیے گھر سے باہر نکلنا جائز ہے لیکن ستر و حجاب کی پابندی کے ساتھ۔
ماشاء اللہ! آپ نے تذکرہ کیا کہ آپ ستر و حجاب کی پابندی کرتی ہیں لیکن اختلاط مرد و زن کا مسئلہ درپش ہے۔
بہر حال اختلاط مرد و زن جائز تو نہیں ہے لیکن یہاں بھی مسئلہ ایک خاتون کی ضرورت و احتیاج کا ہے کہ کسی خاتون کی ضرورت اور احتیاج کے پہلو سے اس کے لیے اس کی گنجائش نکلتی ہے بشرطیکہ وہ مردوں سے گفتگو کے دوران اسلامی آداب گفتگو کا لحاظ رکھیں مثلاان کے ساتھ بات چیت وغیرہ میں محتاط اور سائشتہ رہیں وغیرہ۔
اس کے ساتھ یہ بھی کوشش کرتی رہیں کہ اس قسم کی جاب تلاش کریں جو صرف خواتین کے ماحول میں ہو مثلا کسی بچیوں کے سکول یا کالج میں تدریس وغیرہ کی جاب۔
اسلام اس چیز کا نام نہیں ہے کہ آپ کا ایک مسئلہ ختم ہو اور دس مسائل پیدا ہوں بلکہ شریعت اسلامیہ ہر حال میں آپ کے دنیا و آخرت دونوں مقامات کے مسائل حل کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عام حالات اور مخصوص حالات کے احکامات شریعت اسلامیہ میں فرق ہیں جیسا کہ مخصوص حالات میں انسان کے لیے کلمہ کفر کہنا یا مردار یا خنزیر تک کھانا جائز ہو جاتا ہے وغیرہ۔
خلاصہ کلام یہی ہے کہ اگر آپ کے علاوہ آپ کے گھر کی کفالت یا معاشی ذمہ داری کا بوجھ اٹھانے والا کوئی مرد نہیں ہے تو اس صورت آپ کے لیے اس ماحول میں کام کرنے کا جواز ہے لیکن کسی دوسری ایسی جاب کی بھی تلاش جاری رکھیں کہ جس میں اس اختلاط والے ماحول سے بھی آپ کی جان چھوٹ جائے۔